السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے کسی کتاب میں پڑھا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد میں آنے والے مسلمانوں کو بھائی کہا ہے اور ان سے ملنے کی خواہش کی ہے ، پوری حدیث اور اس کا حوالہ درکار ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ الفاظ ایک طویل حدیث کا حصہ ہیں ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ قبرستان تشریف لے گئے 'وہاں مسنون دعا پڑھی اور فرمایا : ''میں اپنے بھائیوں کو دیکھنا چاہتا ہوں'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا : یارسول اللہ!کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں ؟آپ نے فرمایا : ''تم میرے صحابہ ہو'ہمارے بھائی وہ ہیں جو ابھی پیدا نہیں ہوئے وہ بعد میں آئیں گے ۔'' [صحیح مسلم ، الطہارۃ : ۳۹]

ابن ماجہ کی روایت میں ہے کہ ''میرے بھائی وہ ہیں جو میرے بعد آئیں گے ۔'' [ابن ماجہ ، الزھد : ۴۳۰۶]

لیکن اس حدیث کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ اور مقام بڑے بھائی جتنا ہے ، جیسا کہ اہل بدعت شوروغوغا کرتے ہیں ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہمیں اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے ، آپ کی ذات کا جو مقام ہے آپ کے فرمودات کا اس سے کم نہیں ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے : ''بلاشبہ نبی اہل ایمان کے لئے ان کی اپنی ذات سے بھی مقدم ہے ۔'' [۳۳/الاحزاب : ۶]

یعنی جس قدر وہ اپنی جان کے لئے خیر خواہ ہوسکتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بھی زیادہ ان کے لئے خیر خواہ ہیں ، دوسرا معنی یہ بھی ہوسکتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حق اہل ایمان پر ان کی اپنی جان سے بھی زیادہ ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد :2، صفحہ :63